بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
ٹیلیفون: ۴۴۹

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر: مسعود احمد دہلوی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

جلد ۴۵/۶۰ ○ سوموار ۱۶ صفر المظفر ۱۴۰۲ھ ۔ ۱۴ فتح ۱۳۶۰ ہش ۔ ۱۴ دسمبر ۱۹۸۱ء ○ نمبر ۲۸۵

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخبارِ احمدیہ

ربوہ: ۱۲ فتح / دسمبر سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے بارے میں محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

حضور کو ضعف کی تکلیف ہے ۔

احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے حضور انور ایدہ اللہ کو صحت کامل و عاجل عطا کرے اور ہر لمحہ و ہر آن اپنی خاص الخاص تائیدات سے نوازتا رہے ۔ آمین ؛

حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت پہلے سے بہتر ہے الحمد للہ ۔ احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کو صحت کامل عطا کرے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے آمین ؛

حضرت سیدہ بیگم صاحبہ کی وفات پر احباب کرام کا اظہارِ تعزیت

سینکڑوں احباب اپنے آقا سے اظہارِ تعزیت کی غرض سے ربوہ آچکے ہیں اور یہ سلسلہ ابھی جاری ہے

حضور انور ایدہ اللہ کمال شفقت و مہربانی سے اپنے خدام کو شرفِ ملاقات بخشتے اور انہیں زندگی بخش ارشادات سے نوازتے ہیں

سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی حرم محترم حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ نور اللہ مرقدھا کی وفات پر اظہار تعزیت کرنے کے لیے ملک بھر سے احمدی احباب کے وفود کی آمد کا سلسلہ جاری ہے ۔ احباب کرام اس صدمۂ عظیم پر اپنے محبوب آقا ایدہ اللہ سے اظہار تعزیت کرنے کے لیے وفات کے فوراً بعد ہی آنے شروع ہو گئے تھے جو پچیس ہزار سے زائد احباب پاکستان کے کونہ کونہ سے بروقت ربوہ پہنچ سکے تھے انہوں نے جنازہ اور تدفین میں شرکت کی سعادت حاصل کی ۔ اور بعد میں آنے والے حضور کے ساتھ اظہار تعزیت کے لیے روزانہ سینکڑوں کی تعداد میں ربوہ تشریف لا کر حضور ایدہ اللہ کے پُرمعارف اور ایمان افروز ارشادات سے مستفیض ہو رہے ہیں ۔

دفتر پرائیویٹ سیکرٹری کے ذرائع سے جو تفاصیل ملی ہیں ان کے مطابق ۵ دسمبر ۱۹۸۱ء کو یعنی تدفین سے اگلے روز صبح مکرم شیخ محمد حنیف صاحب امیر جماعت احمدیہ صوبہ بلوچستان نے اپنی جماعت کے افراد کے ہمراہ ملاقات کا شرف حاصل کیا ۔ بعد ازاں کراچی کے امیر مکرم چوہدری احمد مختار صاحب اپنی جماعت کے افراد کے ہمراہ ملاقات سے مشرف ہوئے ۔ اس کے بعد سیالکوٹ اور گوجرانوالہ کے احباب نے ملاقات کی اور حضور انور سے اظہار تعزیت کیا ۔ اس کے بعد جو احباب تشریف لائے ہوئے تھے انہوں نے اجتماعی طور پر حضور سے ملاقات کر کے دلی غم و افسوس کا اظہار کیا ۔ ان احباب کی تعداد ۲۰۰ کے قریب تھی ان میں لاہور، سرگودھا، صوبہ سرحد، ملتان بہاولپور اور جہلم کے احباب شامل تھے ۔

مورخہ ۶ دسمبر ۱۹۸۱ء کو صبح ساڑھے گیارہ بجے ممبران صدر انجمن احمدیہ، نائب ناظران، افسران صیغہ، ممبران تحریک جدید، نائب وکلاء اور افسران صیغہ تحریک جدید نے حضور سے اجتماعی طور پر شرف ملاقات حاصل کیا اور اظہار تعزیت کیا ۔ اسی روز جامعہ احمدیہ کے غیر ملکی طلباء حضور کی خدمت میں حاضر ہوئے ۔ بعد ازاں ربوہ اور بیرون ربوہ کے احباب کی اجتماعی ملاقات ہوئی ۔ اس میں ربوہ کے جماعتی دفاتر کے کارکنان اور ذیلی تنظیموں کے عہدہ داران بھی شامل تھے ۔

مورخہ ۷ دسمبر ۱۹۸۱ء کو مجلس عاملہ انصار اللہ مرکزیہ مع کارکنان دفتر انصار اللہ نے حضور سے شرفِ ملاقات حاصل کیا ۔ اس کے بعد متفرق اجتماعی گروہ میں شامل احباب نے حضور انور سے اظہار تعزیت کیا ان کی تعداد ۴۵۰ تھی ۔

مورخہ ۸ دسمبر کو طبیعت کی ناسازی کی وجہ سے حضور انور نے ملاقات نہیں فرمائی اور اس روز جو تقریباً ۳۰۰ احباب جمع تھے ان سے محترم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب اور محترم صاحبزادہ مرزا فرید احمد صاحب نے ملاقات کی ۔ مورخہ ۹ دسمبر ۱۹۸۱ء کو سرگودھا اور بیرون ربوہ کے متفرق احباب نے ملاقات کا شرف حاصل کیا ان کی تعداد ۳۵۰ تھی ۔

تعزیت کے لیے آنے والے احباب میں ایک

(باقی صفحہ پر)

● محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں :۔

عزیز ملک عبدالرشید زاہد فنی تربیت کی غرض سے بیرون ملک جا رہے ہیں ۔ یہ بڑے مخلص اور مستعد نوجوان ہیں احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن کے کاموں میں پیش پیش رہتے تھے احباب دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ سفر میں ان کا حافظ و ناصر ہو اور کامیاب و کامران فرمائے ۔ آمین ؛

● میرے بھائی خالد محمود صاحب کے بازو کا سروسز ہسپتال میں آپریشن ہوا تھا اب ہسپتال سے ڈسچارج ہو کر آ گئے ہیں ابھی تک بازو کہنی تک کام کر رہا ہے ڈاکٹروں نے فزیوتھیراپی کا علاج تجویز کیا ہے یہ علاج تقریباً دو ماہ تک ہو گا ۔ بزرگان سلسلہ اور احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے عزیزم کو جلد از جلد صحت کاملہ عطا فرمائے آمین ۔ (مرزا خلیل احمد قمر ۔ وقف جدید ربوہ)

● برادرم مکرم منور احمد صاحب قریشی، قریشی پراپرٹی سنٹر ظفر الحق روڈ راولپنڈی کے گلے کا اپریشن ہے ۔ احباب جماعت سے انکی صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لیے درخواست دعا ہے ۔ (عبدالماجد خوشنویس الفضل ربوہ)

(باقی صفحہ پر)

حضرت سیدہ بیگم صاحبہ نے اپنا آرام حضور انور کے لیے قربان کر کے خدمت کا عظیم نمونہ قائم فرمایا

دور دراز علاقوں میں بسنے والی خواتین کی دلجوئی و دلداری حضرت بیگم صاحبہ کا خاص وصف تھا

حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ کی وفات پر تحریک جدید ربوہ اور خدام الاحمدیہ مرکزیہ قادیان کی قراردادہائے تعزیت

ہم ممبرانِ مجلس تحریک جدید و جملہ کارکنان حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ حرم محترم حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی اندوہناک وفات پر گہرے رنج و الم کا اظہار کرتے ہیں ۔ انا للہ و انا الیہ راجعون

اَلْعَیْنُ تَدْمَعُ وَالْقَلْبُ یَحْزَنُ وَلَا نَقُوْلُ اِلَّا بِمَا یَرْضٰی بِہٖ رَبُّنَا ۔

آنکھیں اشکبار ہیں دل غمزدہ لیکن ہم اسی میں راضی ہیں جس میں ہمارا رب راضی ہو ۔

حضرت سیدہ مرحومہ کے بلند مقام کو سمجھنے کے لیے یہی کافی ہے کہ وہ حضور ایدہ اللہ کی رفیقۂ حیات اور دست راست بنیں ۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے غیر ممالک کے تاریخی دوروں میں ہمیشہ حضور کے ہمرکاب رہ کر نہایت تندہی اور جانفشانی کے ساتھ آپ کی مصروفیات میں ممد و معاون بنتی رہیں حق کی پیاسی روحوں کو انہوں نے پیغام حق پہنچایا ۔ اور دور دراز علاقوں میں بسنے والی بہنوں کی نہایت مؤثر انداز میں دلجوئی اور دلداری فرمائی جو ان کے لیے ازدیادِ ایمان کا موجب بنتی رہی ۔ جلسہ سالانہ خواتین کے موقع پر ان کے روح پرور خطابات کو احمدی خواتین ہمیشہ یاد رکھیں گی ۔

اللہ تعالیٰ نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو جب ردائے امامت پہنائی تو سیدہ مرحومہ نے اپنے راحت و آرام کو حضور ایدہ اللہ کے لیے یکسر قربان کر کے جاں سپاری اور بیمثال خدمت کا قابل تقلید نمونہ پیش فرمایا ۔

(باقی صفحہ پر)

رجسٹرڈ ایل: ۵۲۵۴ ۔ پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبدالحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقامِ اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ ۔ قیمت: ۵۵ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

۱۶ر صفر ۱۴۰۲ھ

۱۴ر فتح ۱۳۶۰ہش

دُعاؤں کے ذریعہ رونما ہونے والا انقلاب عظیم

صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی زندگیوں میں جو عظیم انقلاب رونما ہوا اس پر مخالفین اسلام آج بھی حیرت کا اظہار کئے بغیر نہیں رہتے وہ لوگ جو پہلے اخلاقی لحاظ سے انتہائی پستی میں گرے ہوئے تھے، جوا اور شراب جن کی گھٹی میں پڑی ہوئی تھی کوئی برائی نہیں جو ان میں پائی نہ جاتی تھی۔ ایسے ہی لوگوں میں سے جو خوش قسمت آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر ایمان لائے اور جنہوں نے آپ کی اطاعت کا جوا اپنی گردنوں پر رکھا ان کی ایسی کایا پلٹی کہ وہ، وہ نہ رہے جو پہلے تھے بلکہ یکسر نئے انسان بن گئے۔ وہ پہلے حیوانوں کی طرح تھے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے فیضِ صحبت سے وہ حیوان سے انسان، انسان سے باخدا انسان اور باخدا انسان سے خدا نما انسان بنے اور ایک دنیا کو ہدایت کی طرف لانے کا وسیلہ ہوئے۔ خود ان کی اپنی زندگیوں میں ہی انقلاب رونما نہیں ہوا بلکہ وہ دنیا میں انقلاب لانے کا موجب ثابت ہوئے حتیٰ کہ انہوں نے اپنے زمانہ کی دنیا کا نقشہ ہی بدل کر رکھ دیا۔

خود ان کی اپنی زندگیوں میں انقلاب کیسے رونما ہوا؟ فلسفہ تاریخ کے ماہرین اس کا سبب بعض تاریخی عوامل میں تلاش کرنے میں ہی لگے رہتے ہیں۔ لیکن اس کا اصل سبب آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی خداداد قوتِ قدسی کے علاوہ آپ کی وہ دردمندانہ دعائیں تھیں جو ان کی زندگیوں میں پاک تبدیلی رونما ہونے کی خاطر آپ رات کی خاموش گھڑیوں میں اللہ تعالےٰ سے مانگا کرتے تھے۔ حتیٰ کہ ساری ساری رات نماز میں کھڑے رہنے کی وجہ سے آپ کے پاؤں متورم ہو جایا کرتے تھے۔ آپ کیوں نہ ان کے لئے دن رات دعائیں کرتے جبکہ خدا تعالےٰ کی طرف سے آپ کو بار بار یہ حکم مل رہا تھا کہ اے رسول! تو اپنے متبعین کی تربیت باطنی میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھ اور ان کی زندگیوں میں پاک تبدیلی رونما ہونے کے لئے دعائیں مانگ اور اپنے اس فرض سے کبھی غافل نہ ہو۔ مثال کے طور پر اللہ تعالےٰ کبھی آپ کو مخاطب کر کے فرماتا:

خُذْ مِنْ اَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيْهِمْ بِهَا وَصَلِّ عَلَيْهِمْ ط اِنَّ صَلٰوتَكَ سَكَنٌ لَّهُمْ ط وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝ (التوبہ آیت ۱۰۳)

ترجمہ:۔ (اے رسول!) ان کے (یعنی مومنوں کے) مالوں میں سے صدقہ لے تاکہ تو انہیں پاک کرے اور انکی ترقی کے سامان مہیا کرے اور ان کے لئے دعائیں بھی کرتا رہ کیونکہ تیری دعا ان کے لئے تسکین کا موجب ہے اور اللہ (تیری دعاؤں کو) بہت سننے والا (اور حالات کو) جاننے والا ہے۔

اور کبھی اللہ تعالےٰ کی طرف سے آپ کو حکم ملتا:

وَاسْتَغْفِرْ لَهُمُ اللّٰهَ ط اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ (النور آیت ۶۳)

ترجمہ:۔ اور (اے رسول!) اللہ سے ان کے لئے بخشش مانگ اور اللہ یقیناً بہت بخشنے والا اور بار بار رحم کرنے والا ہے۔

ان خدائی احکام کے تحت آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک طرف کفار مکہ کو حق کی طرف دعوت دینے میں اور دوسری طرف ایمان لانے والوں کی باطنی تربیت کر کے اور دعائیں مانگ مانگ کر انہیں سچا اور حقیقی مومن بنانے میں دن رات ایک کر رکھا تھا۔ آپ میں لوگوں کو سچا مومن بنانے کی اس درجہ تڑپ تھی اور اس کی خاطر آپ نے اپنی جان اس درجہ گھلا رکھی تھی کہ یوں معلوم ہوتا تھا کہ آپ اس راہ میں اپنی جان قربان کر دیں گے۔ اسی لئے اللہ تعالےٰ نے آپ کو مخاطب کر کے فرمایا:

فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ اِنْ لَّمْ يُؤْمِنُوْا بِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَسَفًا ۝ (الکہف آیت ۷)

"بلانے والا ہے سب سے پیارا"

غمِ محبت کا تیر کھا کر فگار بھی سوگوار بھی ہے
عجیب سی بات ہے کہ دل تیری حکمتوں پر نثار بھی ہے

درست یہ کہ غلام تیرے رہیں گے تیری رضا پہ راضی
ہے یہ بھی تیری عطا کہ دل دردمند، آنکھ اشکبار بھی ہے

یہی ہے شامِ مرگ بھی ہے حیاتِ انسان کا تسلسل
کہ موت میں نفسِ مطمئنہ کو مژدۂ نوبہار بھی ہے

وہ قافلے جو گزر گئے ہیں، میں جانتا ہوں کدھر گئے ہیں
میں ایک دن ان سے جا ملوں گا۔ انہیں مرا انتظار بھی ہے

ہمارے محبوب کی رفیقہ گئی حضورِ رفیقِ اعلیٰ
وہ ایک خوش بخت موجِ دریا جو بحر سے ہمکنار بھی ہے

"بلانے والا ہے سب سے پیارا اسی پہ اے دل تو جاں فدا کر"
بلا بھی لیتا ہے اپنے بندوں کو اس کو بندوں سے پیار بھی ہے

عبدالشکور ناصر

ترجمہ:۔ (کیا) اگر وہ اس عظیم الشان کلام پر ایمان نہ لائیں تو تو ان کے غم میں شدت افسوس کی وجہ سے اپنی جان کو ہلاکت میں ڈال دے گا

نیز اسی ضمن میں اللہ تعالےٰ نے مزید فرمایا:

لَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ اَلَّا يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ۝

ترجمہ:۔ شاید تو اپنی جان کو ہلاکت میں ڈالے گا کہ وہ کیوں نہیں مومن ہوتے۔

ان آیات سے ظاہر ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک طرف کافروں کو ہدایت کی راہ پر گامزن کرنے میں اور دوسری طرف مومنوں کو صحیح معنوں میں سچا اور حقیقی مومن بنانے میں سر دھڑ کی بازی لگا رکھی تھی۔ اس بارہ میں ہر مقدور بھر ظاہری تدبیر کے علاوہ آپ کا زیادہ زور دعاؤں پر ہی تھا اور یہ آپ کی اندھیری راتوں کی دردمندانہ دعائیں ہی تھیں جنہوں نے عام لوگوں اور بالخصوص صحابہؓ کی زندگیوں میں انقلاب برپا کر دکھایا تھا۔ اسی لئے آپ کے عاشق صادق سیدنا حضرت اقدس نے صحابہؓ کی زندگیوں میں رونما ہونے والے انقلاب عظیم کی اصل وجہ کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:

"وہ جو عرب کے بیابانی ملک میں ایک عجیب ماجرا گزرا کہ لاکھوں مُردے تھوڑے دنوں میں زندہ ہو گئے اور پشتوں کے بگڑے ہوئے الٰہی رنگ پکڑ گئے اور آنکھوں کے اندھے بینا ہوئے اور گونگوں کی زبانوں پر الٰہی معارف جاری ہوئے اور دنیا میں یک دفعہ ایک ایسا انقلاب پیدا ہوا کہ نہ پہلے اس سے کسی آنکھ نے دیکھا اور نہ کسی کان نے سنا۔ کچھ جانتے ہو کہ وہ کیا تھا؟ وہ ایک فانی فی اللہ کی اندھیری رات کی دعائیں ہی تھیں جنہوں نے دنیا میں شور مچا دیا اور وہ عجائب باتیں دکھلائیں کہ جو اس اُمّی بے کس سے محالات کی طرح نظر آتی تھیں۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ بِعَدَدِ هَمِّهٖ وَغَمِّهٖ

(باقی دیکھیں صفحہ پر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مغربی کینیڈا کی احمدی جماعتوں کی چوتھی سالانہ کانفرنس

ٹاؤن میئر کی شرکت

ٹیلی ویژن اور اخبارات میں وسیع اشاعت

مکرم منیر الدین صاحب شمس امیر مبلغ انچارج کینیڈا

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے جماعت احمدیہ دنیا کے مختلف ممالک میں دن بدن ترقی کرتی چلی جا رہی ہے۔ دن بدن خدا تعالیٰ کے فضل سے دین حق کی اشاعت بھی زیادہ زور اور متعدی سے کرنے کی توفیق جماعت کو مل رہی ہے فالحمد للہ علیٰ ذالک

دنیا کے بیشتر حصوں میں جماعت احمدیہ کے مراکز قائم ہو چکے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے ترقی کرتے چلے جا رہے ہیں۔ مبلغین سلسلہ دین حق کی تبلیغ میں دن رات مصروف ہیں۔ تثلیث اور شرک کے مراکز میں مساجد تعمیر کی جا رہی ہیں اور نعرۂ توحید بلند کیا جا رہا ہے۔ سپین میں گزشتہ سال جماعت احمدیہ کے امام سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مسلمانوں کے سپین میں زوال کے قریباً سو سال بعد پہلی مسجد کا سنگِ بنیاد رکھا۔ مختلف ممالک میں قرآن مجید کے مختلف زبانوں میں تراجم جماعت احمدیہ کے ذریعہ کثرت سے شائع کئے جا رہے ہیں۔ اور عجیب بات یہ ہے کہ سارے فنڈز کسی حکومت یا ملک کے دیئے ہوئے نہیں، محض خدا تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے جماعت احمدیہ کے افراد مالی قربانی کرتے ہوئے مہیا کرتے ہیں۔

آج سے قریباً ۵ سال قبل جماعت احمدیہ نے کینیڈا میں بھی اپنا مشن قائم کیا اور جماعت منظم کر کے دین حق کے احیاء اور تبلیغ کا کام شروع کیا۔ قرآن مجید کا انگریزی میں ترجمہ کینیڈا کے بڑے بڑے شہروں کی لائبریریوں میں رکھوایا گیا۔ سیٹیزن شپ کورٹس میں نئے شہریت اختیار کرنے والوں میں قرآن کریم کے سینکڑوں کاپیاں تقسیم کی جا چکی ہیں۔ مختلف شہروں میں اسلام کے مختلف مواضع پر تقاریر اور لیکچرز دیئے گئے ہیں اور اسلام کے بارہ میں کتب اور دیگر لٹریچر تقسیم کیا گیا ہے۔ حتیٰ کہ قطب شمالی میں جہاں سال کے دس ماہ برف جمی رہتی ہے اور چھ ماہ کا دن اور چھ ماہ کی رات ہوتی ہے وہاں چھوٹی چھوٹی آبادیاں ہیں جن میں اسکیمو رہتے ہیں۔ اس چودھویں سال میں پیغام حق پہنچانے کی توفیق صرف جماعت احمدیہ کو ملی۔ وہاں کے باشندوں کو قرآن مجید پیش کیا گیا۔

کینیڈا رقبہ کے لحاظ سے دنیا کا دوسرا بڑا ملک ہے اس کا رقبہ ۴۸ لاکھ مربع میل ہے اور آبادی قریباً ساڑھے تین کروڑ۔ اس ملک کے دس صوبے ہیں۔ بعض علاقے ٹورانٹو سے ہزار میل دور ہیں۔ چونکہ جلسہ سالانہ کے لئے ٹورانٹو میں اتنے دور دراز علاقوں سے دوستوں کا پہنچنا مشکل ہوتا ہے اس لئے کینیڈا کے مغربی حصہ میں ہر سال علیحدہ کانفرنس بھی منعقد کی جاتی ہے اور یہ کانفرنس مختلف شہروں میں کی جاتی ہے تاکہ دوستوں کو شمولیت میں آسانی رہے۔ امسال یہ کانفرنس سسکاٹون میں ہونی قرار پائی تھی۔ خاکسار نے مغربی کینیڈا کی تمام جماعتوں کے پریذیڈنٹ صاحبان سے مل کر ۹ راگست کی تاریخ مقرر کی۔ سسکاٹون میں ہماری چھوٹی سی جماعت ہے جو چند خاندانوں پر مشتمل ہے۔ گو یہ جماعت تو چھوٹی ہے لیکن اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہت فعال جماعت ہے اور مقصد یہاں کانفرنس کرنے کا یہ تھا کہ اس علاقہ میں بھی دین حق کی تبلیغ و اشاعت کی جائے۔

جماعتوں سے رابطہ

دوستوں کو کانفرنس میں شمولیت کی تحریک کرنے کے سلسلہ میں خاکسار کے علاوہ سسکاٹون جماعت کے پریذیڈنٹ مکرم مرزا ارشاد احمد صاحب نے مختلف جماعتوں کے پریذیڈنٹ صاحبان سے رابطہ کیا اور ہر جماعت سے زیادہ تعداد میں دوستوں کو لانے کی تحریک کی۔

سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں خاکسار نے امریکہ کے مبلغ مکرم سید میر محمود احمد صاحب کو اس کانفرنس میں شمولیت کی اجازت دینے کی درخواست کی جو حضور اقدس نے از راہ شفقت منظور فرمالی۔

جملہ انتظامات

جماعت سسکاٹون کے افراد مکرم مرزا ارشاد احمد صاحب پریذیڈنٹ۔ مکرم احسان الٰہی صاحب جنرل سیکرٹری۔ مکرم محمد الیاس صاحب، مکرم ڈاکٹر شوکت نسیم صاحب، مکرم سید شبیر شاہ صاحب اور مکرم رؤف صاحب کے علاوہ تین غیر از جماعت دوستوں نے نہایت اخلاص۔ جوش اور محبت سے دن رات ایک کر کے کانفرنس کے انتظامات مکمل کئے۔

جماعت کے دوستوں نے سسکاٹون میں ایک مکان مشن ہاؤس کے طور پر لیا ہوا ہے۔ جہاں نمازیں باجماعت ادا کی جاتی ہیں کانفرنس سے چند روز قبل اس کے سامنے والا حصہ گرا کر نئے سرے سے اسکو وسیع کرتے اور اس کا فرنٹ خوبصورت بنانے کی خاطر تعمیر کا کام شروع کیا گیا۔ اور خاکسار کی زیر ہدایت ایک خوبصورت سا بڑا بورڈ The Ahmadiyya Movement خوبصورت مینار کی تصویر کے ساتھ تیار کر کے سامنے والے حصہ پر لگا دیا۔ جو سڑک پر سے ہر گزرنے والے کی توجہ کا مرکز بنا۔ اور اس کے بعد لوگوں کے فون بھی معلومات حاصل کرنے کے لئے آتے رہے۔ اس تعمیر سے نمازیوں کے لئے جگہ پہلے سے زیادہ وسیع ہو گئی۔

شہر کے بڑے ہوٹل (جو شہر کے عین درمیان میں ہے) Holiday Inn میں کانفرنس منعقد کرنے کے لئے مل کرایہ پر لیا گیا تھا۔ ہوٹل کے گیٹ پر جماعت احمدیہ کی چوتھی سالانہ کانفرنس کا بڑا بینر لگا دیا گیا جو دوستوں کی توجہ کا باعث بنا۔ جماعت احمدیہ سسکاٹون کی طرف سے کانفرنس پر آنے والے مہمانوں کے لئے ایک استقبالیہ کا انتظام COSMO CIVIC سنٹر میں کیا گیا تھا۔ آنے والے مہمانوں کی راہنمائی کے لئے ایک چار صفحوں کا ہینڈ بل شائع کیا گیا۔ جو تمام مہمانوں میں تقسیم کیا گیا۔ ایک صفحہ پر انہیں جماعت کی طرف سے خوش آمدید کہا گیا تھا۔ دوسرے صفحہ پر ان کے قیام و طعام۔ نمازوں، درس اور استقبالیہ کا پروگرام درج تھا۔ تیسرے صفحہ پر نقشہ دیا گیا تھا۔ جہاں کانفرنس منعقد ہونی تھی اور چوتھے صفحہ پر جلسہ کا پروگرام درج تھا۔ یہ ہینڈ بل انگریزی اور اردو دونوں زبانوں میں شائع کیا گیا۔

جلسہ سے قبل جماعت کے دوستوں نے اس بات کا انتظام کیا کہ اس کانفرنس کو شہرت دی جائے۔ چنانچہ سسکاٹون شہر کے اخبار STAR PHOENIX میں

ISLAM MOVEMENT SEEN GROWING IN CANADA

کے عنوان سے ۸ راگست کو مکرم سعید احمد صاحب اظہر (جو اس وقت کیلگری میں مقیم مبلغ تھے) کا انٹرویو شائع ہوا۔ اخبار نے جماعت احمدیہ کی مساعی تبلیغ کے سلسلہ میں جو کر رہی ہے کا ذکر کیا

ٹیلیویژن پر چرچا

اس کانفرنس کے سلسلہ میں جماعت سسکاٹون کے دوستوں نے ٹیلیویژن والوں سے مل کر کانفرنس کی کارروائی ریکارڈ کرنے اور نشر کرنے کی بات کی جس کا انہوں نے وعدہ کیا۔

خاکسار کی ہدایت پر مکرم چوہدری احسان الٰہی صاحب نے جماعت کی طرف سے شہر کے میئر سے مل کر انہیں جماعت کی طرف سے کانفرنس میں شمولیت کی دعوت دی۔ چنانچہ انہوں نے اس درخواست کو قبول کرتے ہوئے کانفرنس کے دوسرے اجلاس میں جو انگریزی میں تھا، شمولیت کی اور اس سے قبل جماعت کے دوستوں کے ساتھ مل کر کھانا بھی تناول کیا۔

احباب کی آمد

۸ راگست کو بعد دوپہر احباب کاروں کے ذریعہ پہنچنا شروع ہو گئے۔ مختلف جماعتوں کے لحاظ سے ان کی رہائش کے لئے کمرے مخصوص کر دیئے گئے تھے۔ فیملیوں کے لئے علیحدہ انتظام کیا گیا تھا۔

شام ۶ بجے COSMO CIVIC سنٹر میں خاکسار نے نماز ظہر و عصر باجماعت پڑھائیں اور پھر خاکسار کے کہنے پر مکرم سعید احمد اظہر صاحب نے استقبالیہ ایڈریس پیش کیا۔ دعا کے بعد دوستوں کو کھانا پیش کیا گیا۔

خاکسار مورخہ ۷ راگست کو ٹورانٹو سے سسکاٹون پہنچ گیا تھا۔ اسی شام خاکسار نے جماعت کے دوستوں کے ہمراہ انتظامات کا جائزہ لیا اور مختلف ہدایات دیں۔ ۸ راگست کو مکرم محترم سید میر محمود احمد صاحب بھی امریکہ سے بذریعہ ہوائی جہاز پہنچ گئے۔ جماعت کی طرف سے آپکا ایئرپورٹ پر استقبال کیا گیا۔

کانفرنس کی کارروائی

کانفرنس دو اجلاسوں پر مشتمل تھی۔ پہلا اجلاس اردو میں تھا اور دوسرا اجلاس بعد دوپہر انگریزی میں تھا۔ پہلا اجلاس مکرم سعید احمد صاحب اظہر کی زیر صدارت تلاوت قرآن مجید سے شروع ہوا جو مکرم عبد الباری احمدی صاحب نے کی۔ نظم مکرم ہشام ملک صاحب نے پڑھی۔ صدر اجلاس کے خوش آمدید کہنے کے بعد خاکسار نے افتتاحی خطاب میں سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

کا روح پرور پیغام پڑھ کر سنایا جو حضور نے ٹورانٹو میں جلسہ سالانہ کینیڈا کے موقع پر ارسال فرمایا تھا۔ مگر وہ پیغام وقت پر نہ مل سکا اس لئے جلسہ سالانہ کے موقع پر پڑھ کر سنایا نہ جا سکا تھا (پیغام کا مکمل متن جلسہ سالانہ کینیڈا کی رپورٹ میں درج کیا گیا ہے)۔ بعدہٗ خاکسار نے احباب جماعت کو سیدنا حضرت اقدس کے عظیم مقام کی طرف توجہ دلائی۔ اور جماعت کی ترقی کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ اللہ تعالیٰ کا فعل ہمیشہ سب انبیاء و مرسلین کے ساتھ رہا ہے کہ ان کے ماننے والے آخر فتحیاب ہوتے رہے۔ خدا تعالیٰ نے یہی سلوک جماعت کے ساتھ شروع سے روا رکھا ہے۔ خاکسار نے سیدنا حضرت اقدس کی کتب سے مختلف اقتباسات بھی پیش کئے جن میں حضرت اقدس نے جماعت کی فتح کی بشارات دی ہیں۔ آخر میں خاکسار نے جماعت کے دوستوں کو دعاؤں پر زور دینے کی تلقین کرتے ہوئے جلسہ سالانہ کے آغاز اور افتتاح کا اعلان کیا۔ اجتماعی دعا خاکسار کی درخواست پر استاذی المکرم سید میر محمود احمد صاحب نے کرائی اور اس کے ساتھ جلسہ کا افتتاح ہوا۔

● خاکسار کے بعد "سیرت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم" پر مکرم سید حمید احمد شاہ صاحب نے تقریر کی اور "صداقت حضرت اقدس" کے موضوع پر مکرم چوہدری محمد اکرم صاحب شاہد پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ ایڈمنٹن نے تقریر کی۔ چائے کے وقفہ کے بعد مکرم عبد الحئی بٹ صاحب کی "قدرت ثانیہ کی برکات" پر تقریر کے بعد "مالی قربانی" کے موضوع پر مکرم منیر الدین صاحب عبید اللہ نے تقریر کی۔ آخر میں مکرم سعید احمد صاحب اظہر نے "حضرت اقدس کی آمد اور ہماری ذمہ داریاں" کے موضوع پر تقریر کی اور اس کے ساتھ پہلا اجلاس برخواست ہوا۔

میئر کی آمد

اس اجلاس کے بعد کھانے اور نمازوں کا وقفہ تھا۔ دوپہر کے کھانے پر شہر کے میئر

MR. CLIFFE WRIGHT

کو بھی مدعو کیا گیا تھا۔ چنانچہ ان کی آمد پر ان کا جماعت کی طرف سے استقبال کرنے کے بعد کھانے کے دوران خاکسار اور مکرم سید میر محمود احمد صاحب ان کے ساتھ جماعتی مساعی کے بارہ میں ذکر کرتے رہے اور مختلف امور پر تبادلۂ خیالات کیا۔

دوسرا اجلاس

دوسرا اجلاس انگریزی میں تھا۔ اس سے قبل سب دوستوں نے خاکسار کی اقتداء میں نماز ظہر و عصر باجماعت ادا کیں۔ دوسرا اجلاس خاکسار کی زیر صدارت تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوا جو مکرم چوہدری احسان الٰہی صاحب جنرل سیکرٹری سسکاٹون جماعت نے کی۔ اور انگریزی ترجمہ بھی سنایا۔ حضرت اقدس کی نظم مکرم اظہر ملک صاحب نے خوش الحانی سے سنائی۔

استقبالیہ ایڈریس مکرم مرزا ارشاد احمد صاحب پریذیڈنٹ جماعت سسکاٹون نے پیش کیا اور میئر کو بالخصوص اور بالعموم سب دوستوں کو خوش آمدید کہا۔ جوابی ایڈریس سسکاٹون کے میئر نے پیش کیا جسمیں انہوں نے جماعت کا شکریہ ادا کیا کہ انہیں اسلام کے بارہ میں معلومات بہم پہنچانے کے لئے یہ موقع فراہم کیا گیا۔ خاکسار نے میئر کی خدمت میں قرآن پاک اور دیگر کتب کا تحفہ پیش کیا جسے انہوں نے شکریہ کے جذبات سے قبول کیا۔ بعدہٗ مکرم سید میر محمود احمد صاحب کی تقریر "Jesus in Kashmir" کے موضوع پر تھی جسے میئر نے بھی غور سے سنا۔ میئر کی چونکہ دیگر مصروفیات تھیں اس لئے وہ جلدی رخصت ہو گئے۔

مکرم مرزا محی الدین صاحب کی تقریر "موازنہ مذاہب" کے موضوع پر ہوئی جس کے بعد چائے کا وقفہ تھا۔ وقفہ کے بعد مکرم ڈاکٹر عبد اللطیف صاحب نے "اسلام اور سائنس" پر تقریر کی۔ آخر میں خاکسار نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے حالات زندگی کے موضوع پر تقریر کی اور اختتام پر احباب جماعت کو مختلف ضروری ہدایات دیں۔ خاکسار کی درخواست پر استاذی المکرم میر محمود احمد صاحب نے اجتماعی دعا کرائی۔ اور یہ اجلاس اختتام پذیر ہوا۔ اس جلسہ میں غیر از جماعت دوستوں اور مقامی لوگوں نے بھی شرکت کی۔

ٹیلیویژن پر اشاعت

انگریزی زبان والے اجلاس کی تمام کارروائی ٹیلیویژن والوں نے ریکارڈ کی۔ اور ایک، ایک دن کے وقفہ کے بعد تین روز تک دو گھنٹہ کی مکمل کارروائی نشر کرتے رہے۔ الحمد للہ کہ اس طرح جماعت کو یہ توفیق ملی کہ ہزاروں افراد تک احمدیت کا پیغام پہنچا سکے۔

ریڈیو اور اخباری نمائندوں سے انٹرویو

کانفرنس کے اختتام پر ریڈیو اور اخباری نمائندوں نے خاکسار اور محترم سید میر محمود احمد صاحب کے انٹرویو لئے تاکہ جماعت اور کانفرنس کے بارے میں ریڈیو اور اخبار میں اس کی اشاعت کر سکیں۔

پریذیڈنٹ صاحبان کی میٹنگ

جلسہ کے معاً بعد خاکسار نے تمام جماعتوں کے صدر صاحبان اور ان کی مجلس عاملہ کی میٹنگ بلائی۔ اس میں مختلف امور کے متعلق فیصلے کئے گئے۔ تبلیغ کے سلسلہ میں پمفلٹ کی تیاری کا بتایا گیا نیز آئندہ سال کے لئے فیصلہ ہوا کہ مغربی کینیڈا کی جماعتوں کی کانفرنس وینکوور میں منعقد ہوگی انشاء اللہ۔ دعا کے بعد یہ اجلاس برخواست ہوا جماعت سسکاٹون کے دوستوں نے بہت محنت اور خلوص سے انتظامات کئے۔ اور کانفرنس پر ہونے والا تمام خرچ خود برداشت کیا۔ فجزاہم اللہ احسن الجزاء۔ اسی طرح دوست لمبا اور تھکا دینے والا سفر کر کے کیلگری، ایڈمنٹن۔ گرینڈ پریری، کیمروز، بروکس وغیرہ دور دراز جگہوں سے آئے خاص طور پر وینکوور سے جو قریباً ایک ہزار میل سسکاٹون سے ہے، سب سے زیادہ تعداد میں دوست تشریف لائے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ان سب کو جزائے خیر عطا فرمائے اپنے فضلوں سے نوازتا رہے اور ہمیشہ اپنی حفظ و امان میں رکھے آمین۔

آخر میں احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہماری حقیر کوششوں اور مساعی میں برکت ڈالے اور بنی نوع انسان کی بھلائی کیلئے جلد از جلد غلبۂ اسلام کے سامان پیدا فرمائے۔ آمین۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وقفِ عارضی کی اہمیت

حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں کہ:۔

"جو منصوبہ میں نے اس وقت جماعت کے سامنے بڑے مختصر الفاظ میں پیش کیا ہے۔ وہ تربیتی میدان کا منصوبہ ہے ہمیں اس پر عمل کر کے سب جماعتوں اور سارے احمدیوں کو تدبیر اور دعا کے ذریعہ سے چست کرنے کی کوشش کرنا چاہیئے۔ وما توفیقی الا باللہ"

(خطبہ جمعہ۔ الفضل ۲۳ مارچ ۱۹۶۶)

احباب کو چاہیئے کہ اس نہایت نیک کام کے لئے اپنے اوقات میں سے دو ہفتے کا عرصہ ضرور وقف فرمائیں تاکہ حضرت امام ہمام ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا تربیتی منصوبہ بھی پایۂ تکمیل کو پہنچے اور اجر و ثواب بھی حاصل ہو۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد (تعلیم القرآن) ربوہ)

چندہ وقف جدید ناصرات

احمدی بچوں میں مذہب سے محبت اور قربانی کا جذبہ پیدا کرنے کے لئے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے چندہ وقف جدید ناصرات اور اطفال کے لئے لازمی قرار دیا ہے تا بچپن سے ہی ان میں قربانی کا جذبہ پیدا ہو۔ دفتر وقف جدید نے بتایا ہے کہ ابھی تک دفتر اطفال کی وصولی بجٹ سے بہت کم ہے اور بہت سی لجنات ایسی ہیں جن کی طرف سے ناصرات کا وقف جدید کا چندہ نہیں آیا۔ اس چندہ کی طرف جہاں لجنات کا فرض ہے کہ وہ جائزہ لیں کہ ان کے شہر، قصبہ یا گاؤں کی ہر بچی اس چندہ میں شامل ہو چکی ہے یا نہیں۔ اسی طرح ہر ماں کا بھی فرض ہے اور وہ ذمہ دار ہے اپنی بیٹی اور بیٹے کی طرف سے چندہ کی ادائیگی کی۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس طرف توجہ دیتے ہوئے ایک موقعہ پر فرمایا تھا

"غرض ہمارے بچوں کو یہ ثابت کرنا چاہیئے کہ جس طرح ہمارے پہلوں نے اپنا سب کچھ خدا اور اس کے رسولؐ کے قدموں میں نچھاور کرنے کے لئے تیار ہیں۔ ہم رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ کے بچوں سے پیچھے نہیں رہے۔ ہم اپنا سب کچھ (جب بھی مطالبہ کیا جائے) خدا تعالیٰ کی راہ میں قربان کرنے کے لئے تیار ہیں۔ اگر آپ اپنے بچوں کو اس قسم کی تربیت دے دیں گی تو ایک طرف تو جماعت کی ضرورتیں پوری ہو جائیں گی اور دوسری طرف اللہ تعالیٰ کی مزید رحمتوں اور فضلوں اور برکتوں کی آپ وارث ہوں گی۔ پھر ان بچوں کی دینی لحاظ سے بھی اچھی تربیت ہو جائے گی۔ یہ بچے اس دنیا میں آپ کے لئے ایک ایسی زمین اور ایسا آسمان پیدا کریں گے کہ جن میں جب آپ زندگی گزاریں گی تو آپ کہہ سکیں گی کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سچ کہا ہے کہ اگر تم چاہو تو ایسی زندگی گزار سکتی ہو کہ تمہارے قدم ہمیشہ جنت میں رہیں وہ جہنم کی طرف بڑھنے والے نہ ہوں۔" (تقریر بر موقع سالانہ اجتماع ۱۹۶۶ء)

وقف جدید کا مالی سال ۳۱ دسمبر کو ختم ہو جائے گا۔ وقت بہت کم ہے اور چندہ کی وصولی بہت کم ہوئی ہے۔ سو فی ناصرات کا وقف جدید کا چندہ آنا چاہیئے۔ جو لجنات جماعت کے سیکرٹری مال یا وقف جدید کے سیکرٹری کو چندہ دیں وہ وضاحت کر دیا کریں کہ یہ چندہ وقف جدید ناصرات کا ہے اور لجنہ مرکزیہ میں اس کی اطلاع دے دیا کریں۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

بہار آئی ہے اس وقتِ خزاں میں — لگے ہیں پھول میرے بوستاں میں
ہوئے ہم تیرے اے قادر توانا — ترے در کے ہوئے اور تجھ کو جانا
ہمیں بس ہے تری درگاہ پہ آنا — کہ تیرا نام ہے غفار و ہادی

فسبحان الذی اخزی الاعادی — درثمین

Digitized by Khilafat Library Rabwah

انٹرنیشنل ایسوسی ایشن آف احمدی آرکیٹکٹس اینڈ انجینئرز

کا قیام، اُس کی اہمیت اور ہمارا فرض

محترم افتخار علی صاحب قریشی چیئرمین انٹرنیشنل ایسوسی ایشن آف احمدی آرکیٹکٹس اینڈ انجینئرز

مختصر تاریخی پس منظر:

تقریباً دو سال قبل بعض انجینئرز نے حضور کی خدمت میں درخواست پیش کی کہ احمدی انجینئرز کی بھی ایک عالمگیر ایسوسی ایشن قائم فرمائی جائے جو حضور کی رہنمائی میں امور مفوضہ کو سرانجام دے اور احمدی انجینئرز کی انفرادی صلاحیتوں کو ایک نظام میں منسلک کر کے ان سے اجتماعی خدمات لے سکے۔ اس درخواست پر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب کو ارشاد فرمایا کہ وہ اس کام کو پایۂ تکمیل تک پہنچائیں۔ قبل ازیں بعض آرکیٹکٹس کی درخواست پر آرکیٹکٹس کی ایک ایسوسی ایشن کے قیام کا ارشاد فرمایا تھا۔ ان کے کاغذات بھی محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب کے سپرد فرما دیئے تاکہ دونوں ایسوسی ایشنز کو یک جا صورت میں منظم کیا جائے۔ چنانچہ خدا تعالیٰ کے فضل سے جب اندرونی تنظیمی مراحل طے ہو گئے تو "انٹرنیشنل ایسوسی ایشن آف احمدی آرکیٹکٹس اینڈ انجینئرز" کا پہلا کنونشن ۳۰ اکتوبر ۱۹۸۰ء کو بلایا گیا جس میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آرکیٹکٹس و انجینئرز سے خطاب فرمایا۔ انہیں بتایا کہ کس زاویہ سے انہیں کام کرنا چاہیئے اور کیا مقاصد پیش نظر رکھنا چاہئیں۔

مکرم مرزا طاہر احمد صاحب نے ان مقاصد کی مزید توضیح فرمائی۔ ان ہدایات کی روشنی میں ایسوسی ایشن کا دستور مرتب کرنے کے لئے کمیٹی مقرر کی گئی۔ اس کمیٹی نے سلسلہ کے ممتاز وکلاء سے مشورہ لے کر محترم صاحبزادہ صاحب کے زیر ہدایت آئین کا مسودہ بنایا جس کی حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے منظوری عطا فرمائی۔

مختصراً ایسوسی ایشن کے اہم مقاصد یہ قرار پائے کہ:۔

(۱) پیشہ کی اعلیٰ ترین ترقی کے حصول کے لئے کام کرے

(۲) تازہ ترین جدید معلومات حاصل کر کے ممبران تک پہنچائے اور ان میں تحقیق کا ذوق و شوق پیدا کرے۔

(۳) ممبران میں محنت۔ ایمانداری۔ اعتماد، ایثار، قربانی۔ حب الوطنی اور جماعت کی خدمت کا جذبہ پیدا کرے۔

(۴) طلباء کی مناسب راہ نمائی کرے۔

آئین کی رو سے ہر احمدی ڈگری یافتہ یا پولی ٹیکنک معیار کا ڈپلومہ یافتہ آرکیٹکٹ اور انجینئر ایسوسی ایشن کا ممبر ہے خواہ وہ پاکستان کا باشندہ ہو یا بیرون پاکستان کا۔ ہر ممبر کے لئے ضروری ہے کہ وہ دفتر وقف جدید ربوہ میں قائم شدہ ایسوسی ایشن کے مرکز سے براہ راست یا مقامی طور پر کوائف فارم حاصل کر کے اسے پُر کر کے جلد سے جلد بھجوائے تاکہ مرکز میں جملہ آرکیٹکٹس اور انجینئرز کے کوائف موجود ہوں اور ان سے قائم شدہ نظام کے تحت ایسوسی ایشن کے اغراض و مقاصد پورا کرنے میں مدد لی جا سکے۔ ایسوسی ایشن کے لوکل چیپٹرز، پشاور۔ راولپنڈی۔ لاہور سرگودھا۔ فیصل آباد۔ حیدرآباد اور کراچی، نیز بیرون پاکستان مشنری صاحبان سے کوائف فارم مل سکتے ہیں۔ دوسرے مقامات کے ممبران سادہ کاغذ پر نام۔ ولدیت، قومیت۔ عمر، شعبہ تعلیم حاصل کردہ ڈگری / ڈپلومہ بمع سال اور نام تعلیمی ادارہ، تعلیمی کیریئر میں خصوصی امتیاز۔ عملی تجربہ خصوصی مہارت۔ ملازمت سرکاری / پرائیویٹ، ادارہ / فرم کا نام۔ نجی کاروبار کی صورت میں کمپنی / فرم کا نام۔ اگر ریٹائر ہو چکے ہیں تو سابقہ ادارے کا نام۔ موجودہ کام کی نوعیت۔ اگر پیدائشی احمدی نہ ہوں تو تاریخ بیعت۔ جماعت میں موجودہ یا سابقہ عہدہ اگر کوئی ہو یا رہا ہو۔ عارضی پتہ و فون نمبر مستقل پتہ و فون نمبر کے کوائف درج کر کے فوراً بھیج دیں۔

رکن بننے کے لئے سال میں صرف پچیس روپیہ فیس پاکستان میں مقرر کی گئی ہے جو براہ راست یا بذریعہ لوکل چیپٹرز ادا کی جانی چاہیئے۔ بیرون پاکستان ریجنل چیپٹرز قائم کرنے کے لئے کنوینر جلد مقرر کئے جائیں گے جو فیس رکنیت کا فیصلہ کریں گے۔

بیرون پاکستان کے ممبران سے بالخصوص اور دیگر جملہ ممبران سے بالعموم گذارش ہے کہ وہ آرکیٹکچر اور ہر قسم کی انجینئرنگ سے متعلق معیاری رسالوں کے ناموں۔ پبلشرز کے ناموں اور سالانہ چندہ سے مرکزی دفتر کو مطلع فرمائیں تاکہ ان رسالوں کے ذریعہ جدید ترین معلومات سے استفادہ کیا جا سکے۔

جو احباب معیاری تکنیکی مقالے لکھ سکتے ہیں وہ لکھیں اور ان کی نقول مرکزی دفتر میں بھجوائیں تاکہ اسی شعبہ کے دوسرے احباب کو بھی اس کی نقول، استفادہ۔ مزید غور و خوض، تحقیق اور تبادلہ خیال کے لئے بھجوائے جائیں۔

آرکیٹکٹ اور مختلف شعبوں کے انجینئرز ایسے کاموں میں وقت گزارتے ہیں جو عوام کی بہبود اور دلچسپی کا باعث ہوتے ہیں۔ عوام کی راہ نمائی کے لئے اپنے شعبہ سے متعلق عام فہم زبان میں مضامین بھجوائے جائیں تاکہ انہیں سلسلہ کے اخبارات و رسائل میں مفاد عامہ کے لئے شائع کرایا جا سکے۔ بیرون پاکستان شائع ہونے والے رسائل و اخبارات میں بھی ایسے مضامین شائع کرائے جائیں۔

احمدی جماعت بفضل اللہ تعالیٰ نہایت تیزی سے ترقی کر رہی ہے۔ احمدیوں کی تعداد دنیا میں ایک کروڑ کے قریب پہنچ چکی ہے۔ ابھی احمدیت پر ایک صدی پوری ہونے میں ۸ سال باقی ہیں۔ اگلی صدی انشاء اللہ تعالیٰ احمدیت کے غلبہ کی صدی ہو گی اور تیسری صدی کامل غلبہ کی۔ جماعت کی ضروریات برائے مساجد، دارالتبلیغ۔ دفاتر۔ مہمان خانہ۔ اسکول۔ ہسپتال، جلسہ گاہ وغیرہ برابر بڑھتی جائیں گی احمدی آرکیٹکٹ و انجینئرز کو ان کاموں کو بکلی اپنانے کی ضرورت ہے۔ مرکز میں فی الوقت جلسہ سالانہ کے موقع پر سوا لاکھ سے زائد مہمان ہوتا ہے اور یہ تعداد روز بروز بڑھتی جائے گی۔ مردوں اور عورتوں کے لئے دو لاکھ اور ایک لاکھ کی جلسہ گاہیں۔ ۵ سے ۸ تک فیملی یونٹ، خیمے، عارضی بیت الخلاء ڈیزائن کرنے کا کام ایسوسی ایشن کے سپرد ہے جلسہ سالانہ کے موقع پر روٹی کی بروقت فراہمی بہت بڑا کام ہے۔ روٹی پکانے کے لئے مشینیں کام کر رہی ہیں مگر روٹی کی کوالٹی بہتر کرنے کے لئے مشینوں کی کارکردگی بہتر بنانے کی ضرورت ہے جس پر ایک کمیٹی کام کر رہی ہے۔ جلسہ سالانہ ہی کے موقع پر بیرون پاکستان کے احمدی بھائیوں کے لئے جلسہ سالانہ کی تقاریر مختلف زبانوں میں ترجمہ کرنے کے لئے انجینئرز کام کر رہے ہیں۔ پچھلے جلسہ سالانہ پر انگریزی اور انڈونیشین زبانوں میں تراجم کئے گئے تھے۔ ربوہ میں قصر خلافت اور دفتر پرائیویٹ سیکرٹری کی عمارات کے ڈیزائن احمدی آرکیٹکٹس نے بنائے ہیں اور تعمیر کی نگرانی بھی احمدی انجینئرز کر رہے ہیں۔ فوری طور پر ایسے انجینئرز کی ضرورت ہے جو ماہر فن تعمیر ہوں اور کم و بیش ایک ماہ رخصت لے کر نگرانی کے لئے وقف کر سکتے ہوں۔ ایسے سب ناموں کی بمعہ وقت و مدت وقف کی اطلاع مرکزی دفتر میں بھجوائی جائے۔ اللہ تعالیٰ بیش از بیش خدمت دین کی توفیق عطا فرمائے۔

ایسوسی ایشن کی ایک مرکزی مجلس عاملہ ہے جس میں چیئرمین۔ دو وائس چیئرمین، جنرل سیکرٹری جائنٹ سیکرٹری۔ فنانشل سیکرٹری اور آڈیٹر کے عہدہ داروں کے علاوہ ۹ ممبر ہیں جو آرکیٹکچر، انجینئرنگ کے مختلف شعبوں اور ڈپلومہ انجینئرز کی نمائندگی کرتے ہیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب کو ایسوسی ایشن کا پیٹرن مقرر فرمایا ہے۔ نیز سال ۱۹۸۱ء کے لئے مجلس عاملہ کے جملہ عہدہ داران و ممبران نامزد فرمائے ہیں۔ غیر ملکی ممبران پاکستان کے قیام کے دوران مجلس عاملہ کے اعزازی ممبر نامزد کئے جا سکتے ہیں۔ انشاء اللہ العزیز ۲۶ دسمبر ۱۹۸۱ء کو ۸ بجے شب خلافت لائبریری میں جنرل باڈی کا اجلاس ہو گا جس میں احمدی آرکیٹکٹس و انجینئرز کو شامل ہونا چاہیئے۔ اس وقت منظور شدہ آئین کی کاپی ممبران حاصل کر سکیں گے علاوہ دوسری آئینی کارروائیوں کے مرکزی مجلس عاملہ کے عہدہ داران و ممبران کا ۳ سال کے لئے الیکشن ہو گا الیکشن میں حصہ لینے کے اہل صرف اراکین ہوں گے۔ جنہوں نے رکنیت فیس ادا کی ہوئی ہو گی۔

اس لئے ضروری ہے کہ جملہ آرکیٹکٹس و انجینئرز جلد سے جلد اپنے کوائف اور ۲۵ روپیہ فیس رکنیت برائے سال ۱۹۸۱ء ایسوسی ایشن کے مرکزی دفتر معرفت دفتر وقف جدید ربوہ میں بھجوا دیں۔

آخر میں دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب آرکیٹکٹس و انجینئرز کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منشاء مبارک اور ہدایات کے مطابق چلنے اور زیادہ سے زیادہ خدمت دین کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)

○

ضروری اعلان

جو احباب جلسہ سالانہ کے موقع پر عارضی دوکانیں لگانے کے خواہشمند ہوں ان کی خدمت میں گذارش ہے کہ دوکان کی نوعیت اور جس قدر جگہ ان کو درکار ہو گی اس سے خاکسار کو ۱۹/۱۲/۸۱ تک مطلع فرمائیں۔

احباب اس امر کو نوٹ فرما لیں کہ جلسہ سالانہ کے موقع پر گول بازار کی دونوں سڑکوں کے درمیان جو پلاٹس ہیں ان میں عارضی دوکانیں نہیں لگائی جائیں گی۔

(ناظم بازار جلسہ سالانہ ۱۹۸۱ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اعلان مطالعہ کتب برائے لجنات

دوران سال مندرجہ ذیل کتب برائے مطالعہ ممبرات لجنہ اماء اللہ رکھی گئی ہیں ممبرات سارا سال ان کتب کو زیر مطالعہ رکھیں۔

لیکچر سیالکوٹ، سبز اشتہار۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا دورۂ یورپ (دورہ مغرب ۱۹۸۰ء) اخبار الفضل نیز اخلاق حسنہ۔ صداقت۔ شکر۔ عفو۔ صبر۔ عدل واحسان ایفائے عہد۔ مہمان نوازی۔ پاک دامنی۔ غضِ بصر اور تعاون باہمی کو اجلاسوں میں قرآن کریم اور احادیث کی روشنی میں بیان کیا جائے۔

صدر لجنات اپنی رپورٹوں میں مطالعہ کرنے والی ممبرات کی تعداد کا ضرور ذکر کریں۔

(سیکرٹری تعلیم لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

تقریب شادی

مورخہ ۱۱/۱۲/۸۱ بروز جمعۃ المبارک مکرم حمید احمد خالد صاحب مربی سلسلہ سکھر ابن مکرم حکیم رحیم بخش صاحب سابق دیہاتی مبلغ ربوہ لاٹھیانوالہ ضلع فیصل آباد کا نکاح بہمراہ مکرمہ مغفوری فردوس صاحبہ بنت مکرم احمد بخش صاحب ۱۰۷ ر ب غربی ضلع فیصل آباد مبلغ پانچہزار روپے (۵۰۰۰/-) حق مہر پہ خاکسار نے پڑھا۔ اور اسی روز تقریب رخصتانہ عمل میں آئی۔ احباب جماعت اور مربیان سلسلہ صاحبان سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس شادی کو مثمر بثمرات حسنہ کرے اور دونوں خاندانوں کے لئے خیر و برکت کا موجب ہو۔ آمین)

(حبیب احمد مربی سلسلہ کھڑیانوالہ ضلع فیصل آباد)

مہمانان کرام اور اہالیان ربوہ کی خدمت میں
ایک ضروری گذارش

آئندہ چند دنوں میں انشاء اللہ تعالیٰ جلسہ سالانہ کے مہمانوں کی آمد شروع ہو جائے گی اور ربوہ کی بجلی کی ضرورت پہلے سے کئی گناہ بڑھ جائے گی۔ گھروں میں۔ اداروں میں بھی اور جلسہ سالانہ کے انتظامات مثلاً لنگروں وغیرہ میں بھی۔

ان امور کے پیش نظر اہالیانِ ربوہ اور مہمانوں کی خدمت میں گذارش ہے کہ بجلی کے استعمال میں ہر ممکن احتیاط کریں۔ اس سلسلہ میں مندرجہ ذیل احتیاطی تدابیر اختیار کرنے کی ضرورت ہے۔

۱۔ کم از کم بلب جلائے جائیں بلا ضرورت بلب جلتا نہ رہنے دیا جائے۔
۲۔ گھروں، دوکانوں اور اداروں میں ۶۰ واٹ سے بڑے بلب استعمال نہ کئے جائیں۔
۳۔ بجلی کے ہیٹر کے استعمال سے حتی الوسع اجتناب کیا جائے اس کی بجائے کوئلے یا لکڑی کا استعمال کریں۔
۴۔ گھروں میں لالٹینوں اور موم بتی کا انتظام کر لیا جائے جو بجلی بند ہونے کی صورت میں استعمال کیا جا سکے۔
۵۔ دوکاندار حضرات فروخت کے لیے مٹی کا تیل اور موم بتی کا وافر سٹاک رکھیں۔
۶۔ دوکاندار حضرات اپنی دوکانوں کے لیے گیس لیمپ مہیا کریں۔
۷۔ جلسہ سالانہ پر آنے والے احباب احتیاطاً اپنے ساتھ ٹارچ لیتے آئیں۔
۸۔ آرائشی روشنیاں حتی الوسع نہ لگائی جائیں۔
۹۔ ربوہ اور گردونواح کے ٹیوب ویل غیر ضروری طور پر استعمال نہ کئے جائیں۔

ناظم روشنی
جلسہ سالانہ ربوہ

جلسہ سالانہ نمبر ۱۹۸۱ء

امسال بھی جلسہ سالانہ کے موقع پر روزنامہ الفضل کا خوبصورت باتصویر اور ضخیم سالانہ نمبر شائع ہو رہا ہے۔ اس میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی ایک خصوصی رنگین تصویر شامل اشاعت ہوگی اس کے علاوہ قیمتی مضامین نظموں اور ہر اعتبار سے یہ نمبر الفضل کی مخصوص روایات کا حامل ہوگا۔

مشتہرین حضرات سے گذارش ہے کہ وہ اپنے اشتہار جلد از جلد بھجوا دیں۔ تاخیر سے آنیوالے اشتہارات شامل اشاعت نہ ہو سکیں گے۔ جو ایجنٹ حضرات زائد پرچے لینا چاہیں وہ اپنے آرڈر سے جلد مطلع کریں۔

(مینیجر الفضل)

مجالس انصار اللہ کی ماہانہ رپورٹیں

تمام زعمائے کرام مجالس انصار اللہ سے گزارش ہے کہ ماہ نبوت / نومبر ۱۹۸۱ء کی ماہانہ رپورٹ کارگزاری جلد از جلد دفتر مرکزیہ میں ارسال فرمائیں۔ واضح رہے کہ ہر ماہ کی رپورٹ کارگزاری اگلے ماہ کی دس تاریخ تک مرکز کو ارسال کر دینی چاہیئے۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

مطالعہ کتب

ماہ فتح / دسمبر ۸۱ء میں خدام کے مطالعہ کے لئے کتاب "اسلام۔ مذہبی آزادی اور آزادی ضمیر" کا ضامن ہے۔" (خطبات حضور ایدہ اللہ) مقرر کی گئی ہے۔ قائدین یہ بات نوٹ فرمالیں اور مقررہ کتاب کا خدام سے مطالعہ کروائیں۔ جزاکم اللہ!

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

اپنے نادار بھائیوں کی دعائیں حاصل کریں

جن احباب جماعت کو اللہ تعالیٰ نے دینی دولت و خوشحالی کے ساتھ دنیاوی اموال سے بھی نوازا ہے اور ان کے پاس اتنا مال ہے کہ ان پر زکوٰۃ واجب ہوتی ہو تو چاہیئے کہ وہ اللہ اور اللہ کے رسولؐ کے حکم کی تعمیل میں اپنے اموال پر زکوٰۃ ادا کریں۔ زکوٰۃ کی رقوم حضور انور کی زیر نگرانی یتامیٰ و مساکین اور دیگر مستحقین پر صرف کی جاتی ہے۔ ظاہر ہے کہ ایسے اموال جن کا ایک حصہ خدا تعالیٰ کی غریب مخلوق پر صرف ہوتا ہے ہر لحاظ سے بابرکت ہو جاتے ہیں اور وہ بڑھتے ہیں گھٹتے نہیں۔

پس ایسے احباب جن پر زکوٰۃ واجب ہوتی ہو وہ زکوٰۃ ادا فرما کر اللہ تعالیٰ کی رضا اور نادار بھائیوں کی دعائیں حاصل کرنے والے بنیں۔ عہدیداران جماعت کا بھی فرض ہے کہ وہ ذمی استطاعت احباب کو اسلام کے اس اہم فریضہ کی طرف خصوصیت کے ساتھ توجہ دلاتے رہا کریں۔

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

حضرت صوفی نبی بخش صاحب کے حالات

وہ احباب و بزرگ جو میرے دادا حضرت صوفی نبی بخش جو خدا کے فضل سے حضرت اقدس کے ۳۱۳ کے اصحاب میں سے تھے اور فہرست ۳۱۳۔ اصحاب مندرجہ ضمیمہ انجام آتھم میں اُن کا نام شیخ نبی بخش نمبر ۷۳ لکھا ہے۔ کے بارہ میں معلومات رکھتے ہیں۔ از راہِ لطف مندرجہ ذیل پتہ پر بھیج کر عنداللہ ماجور ہوں تا کہ مرحوم کے خود نوشت حالات کو مکمل شکل میں ترتیب دیکر چھپوایا جا سکے۔ جزاکم اللہ واحسن الجزاء۔

"خادم حسین ۲۲/۴۸ دارالرحمت شرقی ربوہ ضلع جھنگ"

نیز احباب کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے تا خدا کے فضل سے ہم یہ کام انجام دے سکیں۔ آمین۔

(راجہ عبدالجبار ولد راجہ عبدالقدیر فرانکفورٹ۔ مغربی جرمنی)

اعلان نکاح

میرے لڑکے عزیز اختر محی الدین صاحب کا نکاح بہمراہ عزیزہ رشیدہ بی بی صاحبہ بنت محمد ابراہیم صاحب بعوض تین ہزار روپے حق مہر مکرم فضل حق قریشی صاحب نے مسجد مہدی گولبازار ربوہ میں ۷ دسمبر ۱۹۸۱ء بعد نماز مغرب پڑھا۔ اور بعد میں دعا کروائی۔

احباب کرام سے درخواست ہے کہ یہ رشتہ جانبین کے لئے بابرکت ہونے اور مثمر بثمرات حسنہ ہونے کے لئے دعا فرمائیں۔

محمد ابراہیم ایجنٹ "الفضل"
فرید روڈ۔ ساہیوال

قیصر ہسپتال

جہاں بذریعہ جدید طریقہ علاج ہومیوپیتھی اور کوالیفائیڈ تجربہ کار ڈاکٹروں کی زیر نگرانی علاج موذی امراض کینسر، شوگر۔ دمہ۔ کالی کھانسی امراض قلب۔ بلڈ پریشر وغیرہ کا شافی علاج۔ موجود ہے۔ بذریعہ خط و کتابت علاج کی سہولت بھی ہے۔

منجانب:

ڈاکٹر ایس اے قیصر ایم ڈی ہومیو ایم پی
قیصر ہسپتال بلاک وائی
وسن پورہ سکیم ۲ لاہور۔ فون۔ ۳۳۰۲۰۷

Digitized by Khilafat Library Rabwah

درخواست ہائے دعا

- محترم میاں غلام محمد صاحب اختر کی اہلیہ محترمہ کے گردے کا اپریشن ہوا ہے مگر اب بھی تکلیف ہو جاتی ہے اور کمزوری بہت زیادہ ہو گئی ہے جس کی وجہ سے سخت پریشانی ہے۔ احباب کرام ان کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے دعا فرمائیں۔

(ملک محمد احمد دفتر امانت تحریک جدید۔ ربوہ)

- خاکسار کی اہلیہ صاحبہ کا بھائی مختار احمد درد گردہ کی وجہ سے ہسپتال نواب شاہ میں بغرض علاج داخل ہے احباب سے مؤدبانہ درخواست ہے کہ اس کی کامل شفایابی کے لئے دعا فرمائیں۔

(صادق احمد پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ دریا خاں مری۔ نواب شاہ)

- مکرم قربان احمد صاحب ہیڈ کلرک محکمہ جنگلات ملتان کی بڑی صاحبزادی محترمہ کلثوم صاحبہ کار کے حادثہ میں شدید زخمی ہو گئی ہیں اور سول ہسپتال وہاڑی میں زیر علاج ہیں۔ ان کے دماغ میں چوٹ آئی ہے۔ احباب کرام ان کی مکمل صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

(قاضی طاہر اسمٰعیل قائد مجلس خدام الاحمدیہ ملتان شہر)

- خاکسار کی اہلیہ گزشتہ ایک ہفتہ سے بیمار ہیں احباب دعا فرمائیں کہ شافی مطلق انہیں کامل و عاجل شفا عطا فرمائے۔ آمین!

بشیر احمد ڈھوئیکے۔ سڑک پورہ وزیر آباد۔ ضلع گوجرانوالہ)

- ہماری جماعت کے ایک بزرگ ممبر محترم نثار احمد صاحب عرصہ ۱½ ماہ سے بعارضہ دمہ سخت بیمار ہیں۔ ہر قسم کا علاج بھی کروایا جا رہا ہے تاحال کوئی افاقہ نہیں ہوا احباب دعا فرمائیں کہ خداوند تعالیٰ ان کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین!

چوہدری محمد عبداللہ زعیم مجلس انصار اللہ۔ ڈسکہ کلاں ضلع سیالکوٹ)

- میرا پوتا اور پوتی دونوں بعارضہ بخار بیمار ہیں احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں تندرستی بخشے اور خادم دین بنائے۔ آمین!

(بابا محمد ابراہیم ویرو والہ تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ)

- میرا لڑکا محمد سلیمان احمد جو بیرون پاکستان مقیم ہے۔ کار الٹ جانے کی وجہ سے حادثہ کا شکار ہو گیا ہے۔ کافی چوٹیں آئی ہیں۔ احباب جماعت اس کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

(ڈاکٹر عبدالرحمان کوٹ عبدالمالک شیخوپورہ روڈ۔ لاہور)

- عزیزم لفٹیننٹ منور احمد خان ٹریفک کے ایک المناک حادثہ میں معجزانہ طور پر بال بال بچے ہیں احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں مستقبل میں ہر قسم کی مشکلات اور حادثات سے محفوظ رکھے۔ آمین

(میجر (ریٹائرڈ) ڈاکٹر صاحبزادہ عبدالہاشم امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع بنوں)

- خاکسار اور سات اور احباب بعض پرانے نیوں میں مبتلا ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان سب کی پرانے نیاں دور فرمائے۔

(عبدالمجید بھٹی قائد مجلس خدام الاحمدیہ ترگڑی ضلع گوجرانوالہ)

ضرورت خادم مسجد

ایک مستعد خادم مسجد کی ضرورت ہے جو سائیکل چلانا جانتے ہوں۔ رہائش جماعت بہاولپور مہیا کرے گی۔ خواہشمند حضرات مندرجہ ذیل پتہ پر اپنی درخواستیں صدر صاحب مقامی کی تصدیق سے بھجوائیں یا خود ملیں۔ درخواست میں کم از کم قابل قبول تنخواہ کا بھی ذکر ہو

(افضال احمد منیر جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ بہاولپور ۶ ماڈرن سروس سٹیشن۔ چوک فوارہ بہاولپور)

جلسہ سالانہ کے ایام میں

روزنامہ "الفضل" کا دفتر عارضی طور پر جلسہ گاہ کے قریب منتقل ہو جائے گا احباب "الفضل" سے متعلقہ امور کے سلسلہ میں ان دنوں وہاں تشریف لائیں اور اپنا خریداری نمبر بھی نوٹ کر کے ضرور ہمراہ لائیں۔ یہ نمبر آپ کے پتہ کی چٹ پر درج ہوتا ہے بہتر ہے کہ آپ "الفضل" کا ایک پرچہ بھی ساتھ لیتے آئیں تاکہ آپ کا قیمتی وقت ضائع نہ ہو۔

(منیجر "الفضل" ربوہ)

پندرھویں صدی کے دوسرے جلسہ سالانہ میں شمولیت کا ارادہ آپ کو مبارک ہو

مشہور دواخانہ گوجرانوالہ۔ ربوہ

(حکیم نظام جلن مرحوم والا)

ہر قسم کی عمارتی لکڑی

دیودار۔ کیل۔ چیل۔ پڑتل کے لئے ہمارے ہاں رجوع فرمائیں!

سٹار ٹمبر سٹور

۵۳ فیروزپور روڈ۔ بالمقابل تھانہ اچھرہ۔ لاہور۔ فون نمبر ۴۱۰۶۱۷

جدید فیشن کے مطابق

سونے کے جڑاؤ اور سادے زیورات وغیرہ کے لئے

نیو پاک جیولرز ۱۱۱۔ فیروزپور روڈ نزد گلیکسی سینما اچھرہ لاہور

فون: ۴۱۰۹۷۴ اور ۴۱۸۶۴۶ رہائش ۔ ۴۱۸۶۴۵

پروپرائیٹر:۔ میاں عظیم قادر اینڈ سنز

BODY BUILDING COURSE — باڈی بلڈنگ کورس

APPETIZER	10 CAPS.	بھوک اور ہاضمہ کے لئے
BLOOD TONIC	180 TABS	افزائش خون کے لئے
BONE TONIC	180 TABS	ہڈیوں کی نشوونما کے لئے

قیمت ایک ماہ کورس ۳۰/- روپے۔ ڈاک خرچ ۵/-

کیور میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ پاکستان لاہور۔ کراچی۔ ہیڈ آفس ربوہ فون ۶۰۶/۶۰۷

سرمہ نور رجسٹرڈ قادیان کا قدیمی اور مشہور تحفہ — اکسیر اٹھرا موذی اٹھرا کا شافی علاج: — شفاخانہ رفیق حیات رجسٹرڈ ٹرنک بازار سیالکوٹ — گول بازار ربوہ

اٹھرا، بواسیر، ذیابیطس، دمہ، پرانی خارش و چنبل، تبخیر معدہ مردانہ و زنانہ خاص امراض کا بفضلہ کامیاب علاج

مطب ناصر دواخانہ گولبازار ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بقیہ: احباب کا اظہارِ تعزیت

بڑی تعداد ان احباب کی بھی ہے جو احمدی نہیں ہیں ان میں علاقے کی اہم شخصیتیں، بینکار، زمیندار، وکلاء دانشور، صحافی اور معاشرہ کے مختلف طبقوں کی اہم شخصیات شامل ہیں۔

تعزیت کے لیے آنے والے احباب حضور انور ایدہ اللہ کے علاوہ حضور انور کے صاحبزادگان محترم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب محترم صاحبزادہ مرزا فرید احمد صاحب اور محترم صاحبزادہ مرزا لقمان احمد صاحب سے بھی ملتے اور اظہار تعزیت کرتے ہیں۔

مستورات

تعزیت کے لیے آنے والوں میں سے ایک بہت بڑی تعداد خواتین کی بھی ہے۔ جو سینکڑوں کی تعداد میں حضور انور کی رہائش گاہ پر تشریف لاتی ہیں اور حضرت سیدہ ام متین صاحبہ مدظلہا اور خاندان کی دیگر بزرگ خواتین کے علاوہ حضور انور کی صاحبزادیوں اور بہوؤں سے اظہار تعزیت کرتی ہیں اور ان کا ایک نہ ختم ہونے والا تانتا بندھا ہوا ہے۔ اس کے علاوہ حضور انور ایدہ اللہ بھی وقتاً فوقتاً مستورات کی طرف تشریف لے جاتے ہیں اور کچھ دیر تک مستورات کو صدمہ اور غم کے اوقات میں دینی شعار کے بموجب صبر و رضا کی اہمیت اور اس کی برکات ذہن نشین کراتے ہیں۔

بڑی تعداد میں تعزیت کے لیے آنے والے احباب مسجد مبارک میں حضور انور کی اقتداء میں نمازوں کی ادائیگی کا شرف بھی حاصل کرتے ہیں

بیرون ربوہ سے آنے والے احباب کرام کی کثرت سے آمد کے پیش نظر دارالضیافت ربوہ میں مہمانوں کی رہائش کا انتظام احسن طریق سے کیا گیا ہے۔

حضور انور کے ارشادات

حضرت سیدہ بیگم صاحبہ نور اللہ مرقدہا کی وفات کے المناک سانحہ پر اظہار افسوس کرنے والے احباب جب اپنے پیارے آقا ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملنے اور حضور کے غم میں اپنی شرکت کا اظہار کرنے آتے ہیں تو وہ یہ دیکھ کر حیران رہ جاتے ہیں کہ ان کے آقا ایدہ اللہ غیر معمولی صبر و ضبط کا مجسمہ بنے احباب جماعت کو صبر کرنے کی تلقین فرماتے اور احباب کو اپنے زندگی بخش ارشادات سے نوازتے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون پڑھنے کی تلقین فرماتے ہیں اور اس آیۃ کریمہ میں پنہاں نہاں در نہاں مطالب سے آگاہ فرماتے ہیں ساتھ ساتھ احباب کو حضرت سیدہ بیگم صاحبہ کے اوصاف حمیدہ سے آگاہ کرتے ہیں اور حضرت سیدہ بیگم صاحبہ کی بلندیٔ درجات کے لیے دعائیں کرنے اور اہم ذمہ داریوں کی ادائیگی کی تلقین فرماتے ہیں اور ساتھ ساتھ اپنے خدام کی دلداری فرماتے ہوئے ان کا شکریہ ادا کرتے ہیں حضور تھکن، کوفت اور ناسازیٔ طبع کے باوجود ملاقاتیں کرتے اور انہیں زریں ارشادات سے نوازتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمارے جان سے پیارے آقا ایدہ اللہ کو صحت و سلامتی سے رکھے۔ آپ کو ہر دکھ غم اور مشکل سے بچائے اس مشکل اور مصیبت کی نازک گھڑی میں محض اپنے فضل سے ہماری دستگیری فرمائے۔ آمین۔

بقیہ: قرارداد
تحریک جدید ربوہ

فَجَزَاهَا اللّٰهُ تَعَالٰی عَنَّا اَحْسَنَ الْجَزَاءِ فِیْ دَارِ الْاٰخِرَةِ خَیْرًا وَجَعَلَ اللّٰهُ الْجَنَّةَ الْعُلْیَا مَثْوٰهَا

اس سینتالیس سالہ ہمہ گیر و ہمہ جہت رفاقت کے چھوٹنے پر ہمارے محبوب آقا کے دل کی جو کیفیت ہوگی۔ اُس کے احساس سے ہم سب کے دل غمزدہ اور بے چین ہیں، لیکن ہمارے پیارے امام ایدہ اللہ تعالیٰ نے "رَضِیْنَا بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِمُحَمَّدٍ رَّسُوْلًا" کے عنوان سے جو خطبہ ارشاد فرمایا اس نے ہمارے زخمی دلوں کے لیے سکون بخش مرہم کا کام دیا۔ اللہ تعالیٰ کی تقدیر پر راضی ہونا کوئی سہل امر نہیں بالخصوص جب کہ جرعہ تقدیر اس درجہ تلخ ہو، لیکن ہمارے لیے اسوۂ رسولؐ۔ حضرت اقدس کا عمل اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا نمونہ مشعلِ راہ ہے۔

ہم اس موقعہ پر تعزیت کے لیے الفاظ نہیں پاتے ہم اس کے عاجز بندے اپنے مولیٰ کے حضور بصد عجز و نیاز دست بدعا ہیں کہ وہ غمگسار حقیقی خود ہی ہمارے محسن آقا۔ آپ کی اولاد عزیز و اقارب نیز جملہ افراد جماعت کا غم خوار و غمگسار بنے اور زخمی دلوں پر اپنی رحمت کی مرہم کا پھایا رکھے۔ سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے جس طرح اس صدمہ کو برداشت کیا اور جماعت کی جس طرح ڈھارس بندھائی یہ حضور ہی کا حصہ ہے۔

ہم ممبران مجلس تحریک جدید و جملہ کارکنان اس موقع پر جملہ افراد خاندان حضرت اقدس سے اظہار تعزیت کرتے ہیں۔ ہم اللہ تعالیٰ سے ملتجی ہیں کہ وہ سیدہ مرحومہ کو جنت کا اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور آپ کی روح پر اپنی بیشمار رحمتوں کی بارشیں برساتا رہے۔ خدا تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں ایسے صبر کی توفیق عطا فرمائے جس کے بارہ میں اس نے اپنے پاک کلام میں فرمایا ہے۔

اُولٰٓئِكَ عَلَیْهِمْ صَلَوٰتٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُوْنَ۔

آخر میں اللہ تعالیٰ کے حضور دعا ہے کہ وہ ہمارے محبوب امام حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ہر آن حافظ و ناصر رہے آپ کے سب کاموں کا خود متکفل ہو آپ کی عمر و صحت اور حضور کی مہماتِ دینیہ میں بے انداز برکت عطا فرمائے۔ آمین یارب العٰلمین۔

ہم ہیں غمزدہ دل گیر
اراکین مجلس و کارکنان تحریک جدید۔ ربوہ

بقیہ: اخبار احمدیہ

● عاجز کا چھوٹا بیٹا قمر احمد کوثر ۱۶ نومبر ۱۹۸۱ء سے بی اے کا امتحان دینے والا تھا کہ بیمار پڑ گیا۔ امتحان میں شامل نہ ہو سکا اور بیماری بھی تا حال چلی آ رہی ہے صبح کے وقت بخار کبھی کبھی نہیں ہوتا شام کے وقت روزانہ ہو جاتا ہے۔ کمزوری بہت بڑھ چکی ہے۔ قارئین کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیز موصوف کو جلد کامل صحت سے اور صحت و سلامتی والی لمبی عمر سے نوازے اور سلسلہ کے لیے اسے ایک مفید وجود بنائے اور ہمارے لیے قرۃ العین ہو۔ اہلیہ ام بھی بلڈ پریشر ہائی ہونے سے بیمار رہتی ہیں ان کے لیے بھی دعا کی عاجزانہ التماس ہے۔

شبیر احمد
(وکیل المال اول تحریک جدید)

● مکرم میاں غلام احمد صاحب انصاف کمپنی فیصل آباد عرصہ پونے دو ماہ سے بیمار چلے آ رہے ہیں معدہ کا دوبارہ اپریشن ہونے کی وجہ سے کمزوری بہت زیادہ ہے اور کبھی کبھی بخار بھی ہو جاتا ہے ابھی تک سول ہسپتال فیصل آباد میں زیر علاج ہیں احباب جماعت درد دل سے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ محترم میاں صاحب کو اپنے خاص فضل سے مکمل صحت اور لمبی عمر عطا فرمائے۔ آمین

(خواجہ عبدالمومن گولبازار ربوہ)

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ قادیان و مجالس بھارت

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ قادیان کا یہ ہنگامی اجلاس قادیان و بھارت کی تمام مجالس خدام الاحمدیہ کی طرف سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی حرم محترم حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ کے اندوہناک سانحۂ ارتحال پر گہرے دکھ کا اظہار کرتا ہے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

محترمہ حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ کو حضور کی معیت اور تربیتی و تبلیغی امور میں بہترین معاون ہونے کا شرف حاصل ہوا اور بیرونی ممالک میں علاوہ دیگر کئی مساجد کے ۴۵ سال بعد اسپین میں پہلی مسجد کے سنگ بنیاد کی تاریخی تقریب میں شامل ہو کر سنگِ بنیاد نصب فرمانے کی سعادت نصیب ہوئی۔ نیز تعلیمی منصوبہ کے تحت ہونہار احمدی طالبات کو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی نمائندگی میں تمغہ عطا فرمانے کا اعزاز بھی آپ کو حاصل ہوا۔ محترم صاحبزادہ مرزا فرید احمد صاحب نائب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ کی حیثیت سے جو گرانقدر خدمات سرانجام دے رہے ہیں اور جن پر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بھی خوشنودی کا اظہار فرمایا ہے یہ بھی حضرت سیدہ ممدوحہ کی بہترین اور مثالی تربیت کا ثمرہ ہے۔

حضرت سیدہ ممدوحہ کی المناک وفات پر حضور انور کو جو صدمہ پہنچا ہے وہ الفاظ میں بیان کرنا ممکن نہیں، لیکن حضور اقدس سے زیادہ صبر جمیل کا مظاہرہ کرنے والا اور کون ہو سکتا ہے۔

اس المناک سانحۂ ارتحال پر ہم جملہ اراکین مجالس خدام الاحمدیہ بھارت سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور آپ کے صاحبزادگان اور صاحبزادیوں اور جملہ افراد خاندان حضرت اقدس سے دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے دست بدعا ہیں کہ اس صبر و ضبط کے نتیجہ میں بشری جوارح پر جو شدید اثرات پڑے ہیں اللہ تعالیٰ ہمارے جان و دل سے محبوب اور پیارے آقا کو ان سے محفوظ و مامون رکھے اور حضرت سیدہ ممدوحہ کو جنت نعیم اور روح و ریحان میں حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت اقدس کے قرب خاص میں بلند مقام عطا فرمائے۔ آمین۔

ہم ہیں
(غمزدہ و دور افتادہ اراکین مجالس خدام الاحمدیہ مرکزیہ و بھارت)

-(بقیہ اداریہ صفحہ ۲)-

وَحُزْنِهٖ بِهٰذِهِ الْاُمَّةِ وَاَنْزِلْ عَلَیْهِ اَنْوَارَ رَحْمَتِكَ اِلَی الْاَبَدِ" (برکات الدعا ص۱۰)

الغرض مامور من اللہ کی انقلاب انگیز دعاؤں سے فیض یاب ہونا بہت بڑی سعادت اور خوش بختی پر دلالت کرتا ہے۔ یہ مامور من اللہ کی دعائیں ہوتی ہیں جو افراد کی زندگیوں میں پاک تبدیلی پیدا کر کے دنیا میں انقلاب پیدا کر دکھاتی ہیں۔